

کر سکتے ہیں۔ (م - س)

سیارہ سالنامہ ۲۰۰۴ء مدیر: حفیظ الرحمن احسن۔ پتا: ایوان ادب، چوک اردو بازار، لاہور۔ صفحات:

۳۰۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

”رنگ چمن کیا ہے؟“ کے عنوان سے جناب مدیر نے بڑی دردمندی اور دل سوزی کے ساتھ ہمارے علمی زوال اور تعلیمی پستی پر اظہارِ رنج و افسوس کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی نظامِ تعلیم کی بے مقصدیت اور ابتری کے مہلک اثرات اور نئی نسل کی بے راہ روی اور اخلاقی ٹھکست و ریخت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ: کیا یہ وقت نہیں کہ ہمارے ادبا اور شعرا اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے اپنی قوم کے نوجوانوں کو بے مقصدیت اور بے راہ روی بلکہ کج روی کی تاریکیوں سے نکالنے کا فریضہ سرانجام دیں؟ یہ سوال ایک طرح کی دعوتِ فکر ہے اور اقدام کے لیے ایک نہایت مثبت اور مناسب تجویز بھی۔

سیارہ کے اس سالنامے میں جو کئی مہینوں کے طویل وقفوں کے بعد منظرِ عام پر آیا ہے ایسی معیاری تخلیقات شامل ہیں جو اس ادبی مجلے کی پہچان ہیں۔ حمد و نعت، نظمیں، مقالات، رنگین کا تذکرہ، غزلیں، خاکے، افسانے اور کتابوں پر تبصرے اور خصوصی مطالعے (مقالات) سارے کے سارے شعرا پر ہیں۔ ریکس احمد نعمانی کا ”سلام بہ حضور خیر الامم“ اُمت کے حالات پر اچھا تبصرہ ہے۔ بعض تحریریں قند مکرر کے طور پر شامل کی گئی ہیں۔ مختصر یہ کہ یہ شمارہ ہمیں اپنے دور کے اچھے لکھنے والوں سے اور معاصر ادبی رجحانات سے روشناس کراتا ہے۔ (د-ہ)

تعارف کتب

☆ افاداتِ شاہ ولی اللہ دہلوی (حضر اول) سید وحی مظہر ندوی۔ ناشر: مکتبہ صدائے عام، حیدر آباد سندھ۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۲۰ روپے۔ [شاہ ولی اللہ کے مختصر سوانح حیات اور حجة اللہ البالغہ کی روشنی میں اسلامی عقائد و تعلیمات کا بیان۔ عام فہم زبان۔ شاہ صاحب کے علمی و عملی کارناموں پر مولانا مودودی کا جامع تبصرہ بھی شامل ہے۔]